In the name of Allah, the compassionate, the merciful

به نام خداوند بخشنده مهربان

سرشناسه	:	قدردان قراملکی، محمدحسن، ۱۳۴۴ - Qadrdan Qaramaliki, Muhammad Hasan
عنوان قراردادی	:	سیاست و حکومت .اردو
عنوان و نام پدیداور	:	سیاست اور حکومت/تالیف محمدحسن قدردان قراملکی ؛ مترجم سیدجعفر حسین شاه جعفری.
مشخصات نشر	:	قم : مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و اله، ۱۴۰۱.
مشخصات ظاهری	:	۶۸ص.
شابک	:	۹۷۸-۶۲۲-۳۱۵-۱۹۹-۶
وضعیت فهرست نویسی	:	فیپا
یادداشت	:	زبان: اردو.
موضوع	:	مطهری، مرتضی، ۱۲۹۹-۱۳۵۸. -- دیدگاه درباره حکومت دینی
موضوع	:	Motahari, Mortaza, 1921 - 1979 -- Views on polity (Religion)
موضوع	:	مطهری، مرتضی، ۱۲۹۸-۱۳۵۸. -- نقد و تفسیر
موضوع	:	MortazaMotahari, 1921 - 1979 -- Criticism and interpretation.
موضوع	:	اسلام -- مجموعه ها / Islam -- Collections حکومت دینی / Polity (Religion) اسلام و دولت / Islam and state
شناسه افزوده	:	شاه جعفری، سیدجعفرحسین، ۱۹۸۱م. -، مترجم
شناسه افزوده	:	جامعة المصطفی ﷺ العالمیة. مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ
شناسه افزوده	:	Almustafa International Translation and Publication centerAlmustafa International University
رده بندی کنگره	:	BP۲۳۳/۷
رده بندی دیویی	:	۲۹۷/۴۸
شماره کتابشناسی ملی	:	۹۰۹۷۸۸۷
مرجع تولید	:	مجتمع اموزش عالی حکمت و مطالعات ادیان

این کتاب با کاغذ حمایتی منتشر شده است

BP1521

سیاست اور حکومت

تالیف: محمد حسن قدردان قراملکی

ترجمہ: سید جعفر حسین شاہ جعفری

سیاست و حکومت

چاپ اول: ۱۴۰۱ / ۱۴۴۴ق

ناشر: مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

چاپ: چاپخانه دیجیتال المصطفی ﷺ / **شمارگان:** ۵۰۰ **قیمت:**

Distribution Centers

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, 18th alley corner, Western Mu’allim St., Qom, Iran
Tel: +98 25 37836134
Fax: (Ex.105) 025 37839305

➢ Al-Mustafa Translation and Publication Center, Sālāriya Three Ways, Mohammad Amin Boulevard, Qom, Iran
Tel: +98 25 32133106

pub_almustafa **pub-almustafa.ir** **miup@pub.miu.ac.ir**

Thanks are due to those who assisted us in making this work available

Publication manager: Mustafa Noubakht

Production manager: Jafar Qasimi Abhari

Printing and publication supervisor: Ayyub Jamali

All rights reserved

مرکز بین المللی
ترجمہ ونشر المصطفیٰ

سیاست اور حکومت

تالیف: محمد حسن قدردان قراملکی
مترجم: سید جعفر حسین شاہ جعفری

سخن ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اورارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں ۔ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے ۔اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روزآمد، منظّم ،عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے۔نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رضوان اللہ تعالی علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی دام ظلہ العالی کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اورارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلندافکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدیدعلمی متون تولیدکرنے، علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اورطلاب کی منظّم تعلیم و تربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے ۔یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے ۔

تعلیمی مراکزا یک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد کرسکتے ہیں ۔درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیرایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے جس کے لیے اپنی کوشش کا عنوان مناسب درسی نصاب تالیف کرنا قراردیا ہے اور دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

کتاب حاضر المصطفیٰ اوپن یونیورسٹی کے شعبہ قرآنیات کی زحمات کا ثمر ہے یہاں ہم اس شعبہ کے سربراہ جناب حجۃ الاسلام والمسلمین پروفیسر ڈاکٹر محمد علی رضائی اصفہانی اور انکے محترم ساتھیوں بالخصوص جناب حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر غلام جابر محمدی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

دعا ہے کہ یہ کتاب شائقین کے بھرپور استفادے کا باعث بنے۔

المصطفیٰ ﷺ بین

الأقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

تمہید ۷
مقدمہ ۹
دیباچہ ۱۱
موضوع کی اہمیت ۱۱
پہلا باب: دین اور سیاست ۱۵
سیاست کی تعریف اور اس کی قسمیں ۱۵
اسلامی فکر میں سیاست کا مقام ۱۶
دین اور سیاست کے باہمی تعلق کا مطلب ۱۸
سیاست حق ہے یا شرعی ذمہ داری؟ ۱۹
دین اور سیاست کے درمیان باہمی تعلق کے اصول ۲۱
دوسرا باب: دین اور حکومت ۲۵
اقتدار اور حکومت کی تعریف ۲۵
دینی حکومت کی تعریف ۲۶
دین اور حکومت کے درمیان باہمی تعلق کے اصول ۲۷
حکومت اور سماجی امور میں دین کا طریقہ کار ۳۱
دینی حکومت کے مقاصد ۳۵
عوام اور حکومت کے باہمی حقوق ۳۶
تیسرا باب: دین اور حکمراں ۳۹
رہبر اور حاکم کی شرائط ۳۹

مرجعیت اور رہبری میں فرق ____ ۴۱
معصومینؑ کی حکومت کی قانونی حیثیت ____ ۴۲
ولایت فقیہ کی قانونی حیثیت کا سرچشمہ ____ ۴۳
صرف خدائی حق ہونے پر شواہد اور دلائل ____ ۴۵
خدا اور عوام دونوں کے حق پر شواہد و دلائل ____ ۴۷
ولایت فقیہ پر دلائل ____ ۵۱
چوتھا باب: "اسلامی جمہوریہ" کے نظریے کا تجزیہ ____ ۵۵
غیبت کے دور میں حکومت کی نوعیت ____ ۵۵
"جمہوریت" کی وضاحت ____ ۵۷
"اسلامی ہونے" کی وضاحت ____ ۵۸
جمہوریت اور اسلامیت کا تضاد! ____ ۵۸
لفظِ جمہوریت کو مٹانے کی وجہ ____ ۶۰
نتیجہ ____ ۶۳
مزید مطالعے کے لئے کتب ____ ۶۶
منابع و مآخذ ____ ۶۷

تمہید

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنہ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں گہری نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم و آگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علّامہ شہید مرتضیٰ مطہری ؒ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علّامہ شہید مطہریؒ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے اور دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشۂ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہریؒ کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چلچراغ حکمت" نامی مجموعہ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضیٰ مطہریؒ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعہ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

۱. ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

۲. معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضیٰ مطہریؒ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

۳. مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

۴. شہید مطہریؒ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

۵. مجموعہ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہریؒ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

۶. مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چلچراغ حکمت" افکار شہید مطہریؒ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعہ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہریؒ کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب ومانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں چلچراغ حکمت کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبدالحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

چلچراغ حکمت کے سلسلہ کی اس کتاب کا موضوع "سیاست اور حکومت" ہے، جو جناب ذو علم صاحب کے زیر نگرانی جناب محمد حسن قدردان قراملکی صاحب کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکرسازی اور شہید مطہریؒ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہو گا۔